روزنامہ

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

بدھ 27 اکتوبر 2004ء 12رمضان المبارک1425ہجری27 اخاء1383ہش جلد54-89نمبر244

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بیمار اور مسافر کے روزہ رکھنے کا ذکر تھا۔حضرت مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا کہ شیخ ابن عربی کا قول ہے کہ اگر کوئی بیمار یا مسافر روزہ کے دنوں میں روزہ رکھ لے تو پھر بھی اسے صحت پانے پر ماہ رمضان کے گزرنے کے بعد روزہ رکھنا فرض ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے (-) (البقرۃ:185) جو تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ ماہ رمضان کے بعد کے دنوں میں روزے رکھے۔اس میں خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو مریض یا مسافر اپنی ضد سے یا اپنے دل کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے انہی ایام میں روزے رکھے تو پھر بعد میں رکھنے کی اس کو ضرورت نہیں۔خدا تعالیٰ کا صریح حکم یہ ہے کہ وہ بعد میں روزے رکھے۔بعد کے روزے اس پر بہر حال فرض ہیں۔درمیان کے روزے اگر وہ رکھے تو یہ امر زائد ہے اور اس کے دل کی خواہش ہے۔اس سے خدا تعالیٰ کا وہ حکم جو بعد میں رکھنے کے متعلق ہے ٹل نہیں سکتا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ:۔

''جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔

صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دینا ہے۔جس دین میں مجاہدات نہ ہوں۔وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ تیری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جاوے گی۔

خدا تعالیٰ نے دین (-) میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔نماز، روزہ، زکوٰۃ، صدقات، حج،......دشمن کا ذب اور دفع خواہ سیفی ہو خواہ قلمی۔یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں۔......کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے رہتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں۔یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزہ کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 320)

غیر روزہ دار بڑھ گئے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں۔ایک سفر میں صحابہؓ رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔کچھ لوگوں کو روزہ تھا۔جب پڑاؤ ڈالا گیا تو روزے دار تو تھک ہار کر بیٹھ گئے اور بے روزوں نے خوب کام کیا اور خیمے وغیرہ نصب کئے۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج غیر روزہ دار روزہ داروں سے اجر اور ثواب میں سبقت لے گئے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصیام باب اجر المفطر حدیث نمبر:1886)

سالِ رواں کی دعائیہ فہرست

ایک ضروری وضاحت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی مالی قربانیوں کے میدان میں 29؍رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست کی جو روایت قائم فرمائی ہے اس کے مطابق امسال جماعتوں کو بڑی محنت اور مستعدی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ امر مستحضر رہے کہ امسال مطلوبہ دعائیہ فہرست میں ان افراد کے اسماء شمار ہونگے جو تحریک جدید کے سال 71 کے وعدوں کا 29 رمضان سے پہلے ایفا کریں گے سال 70 جو 31؍اکتوبر کو اختتام پذیر ہوگا ان کے اسماء مطلوب نہیں لہٰذا مکرر درخواست ہے کہ 11؍نومبر 2004ء تک صرف ان افراد کے اسماء پر مشتمل فہرستیں بھجوائیں جو 11 نومبر تک اپنے نئے سال یعنی 71 کے وعدے سو فیصد ادا کر دیں گے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

محترم قریشی محمد عبداللہ صاحب سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ

وفات پاگئے

نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ ربوہ پاکستان کے ایک مخلص خادم محترم قریشی محمد عبداللہ صاحب پسر حضرت قریشی شیخ محمد صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) 23 اور 24؍اکتوبر 2004ء کی درمیانی رات کو ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گئے۔آپ کی عمر 91 سال تھی۔

آپ کے آباءواجداد قدیم سے قادیان کے باشندے تھے اور حضرت مسیح موعود کے خاندان کے مکانات کے جوار میں ہی ان کا مکان واقع تھا۔ آپ 15۔اکتوبر 1913ء کو قادیان میں حلقہ بیت اقصیٰ میں پیدا ہوئے۔حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی گود میں آپ کا نام محمد عبداللہ رکھا گیا۔ یکم مئی 1939ء سے 30 جون 2003ء تک مختلف حیثیتوں سے صدر انجمن احمدیہ مرکزیہ کی گرانقدر خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔

باقی صفحہ 2 پر

سفر میں روزہ کے متعلق مجلس افتاء کی سفارش پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا فیصلہ

مجلس افتاء کی سفارش مورخہ 26 فروری 1967ء جسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مورخہ 6 مارچ 67ء کو منظور فرمایا۔

1۔ حضرت مسیح موعود نے سفر میں روزہ رکھنے کو حکم عدولی قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔ ’’مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا‘‘

حضور کا یہ فیصلہ آیت قرآنی فعدۃ من ایام اخر پر مبنی ہے۔ اور احادیث نبوی کے مجموعی مفہوم سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کی حالت میں رمضان میں روزے رکھنے والوں کو عصاۃ قرار دیا ہے جن احادیث سے رخصت معلوم ہوتی ہے۔ امام زہری نے ان احادیث کو پہلے کی قرار دیا ہے۔

2۔ حضرت مسیح موعود نے باہر سے آنے والے احمدیوں کے لئے قادیان کو وطن ثانی قرار دیا ہے۔ اس لئے وہ وہاں قیام کے دوران میں روزہ رکھ سکتے ہیں۔ اور اگر نہ رکھیں تب بھی جائز ہے۔

3۔ وطن ثانی کی طرف سفر بھی سفر ہی ہے۔ اس لئے روزہ رکھنا جائز نہیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ کا تعامل اسی کی تائید کرتا ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے افطاری کے وقت سے پہلے قادیان آنے والے روزہ داروں کا روزہ کھلوادیا تھا۔

4۔ نفلی روزہ سفر کی حالت میں جائز ہے۔

5۔ وہ تمام لوگ جن کی ڈیوٹی ہی سفر سے متعلق ہو۔ جیسے ریلوے گارڈ، ڈرائیور، پائیلٹ، سفری ایجنٹ، دیہاتی ہرکارے وغیرہ مقیم کے حکم میں ہوں گے۔ اور رمضان کے روزے رکھیں گے۔

(دستخط) مرزا ناصر احمد

(مہر) خلیفۃ المسیح الثالث 67ء-3-6

(الفضل 15 مارچ 1967ء)

بقیہ صفحہ 1

آپ تعلیم الاسلام کالج کے ہیڈ کلرک، نائب افسر خزانہ، محاسب اور آڈیٹر صدر انجمن کے طور پر بے لوث اور مثالی کارکردگی پر ایک نمایاں شناخت کے حامل ٹھہرے۔ انصار اللہ مرکزیہ کے آڈیٹر اور مرکزی جلسہ ہائے سالانہ کے مواقع پر بھی نمایاں کام کئے۔ جماعتی وابستگی دعوت الی اللہ، محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں امام الصلوٰۃ، چندوں کی ادائیگی اور کارکنوں کی تربیت اور دیگر جماعتی خدمات کے حوالے سے ہمیشہ خلیفہ وقت کی اطاعت کے قابل تقلید نمونے پیش کئے۔ ہجرت کے وقت جماعتی اثاثوں کی منتقلی کے لئے تاریخی کردار ادا کیا جس کا تذکرہ تاریخ احمدیت میں محفوظ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو سلسلہ کا وفادار بنائے رکھے۔ اور ان کا خود حامی و ناصر ہو۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 24۔ اکتوبر کو بیت مبارک میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی تدفین کے بعد بہشتی مقبرہ میں دعا بھی کروائی۔ مرحوم نے تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کے ایک بیٹے مکرم پروفیسر امان اللہ صاحب قریشی پیپلز کالونی فیصل آباد ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

اعلان داخلہ

☸ پنجاب یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف انوائرنمنٹ سائنسز نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس سی (آنرز) تین سالہ پروگرام (ii) ایم ایس سی (دوسالہ پروگرام) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 27۔ اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 24۔ اکتوبر 2004ء

☸ پنجاب یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف ماس کمیونیکیشن نے سیلف سپورٹنگ کی بنیاد پر ایوننگ کلاسز میں درج ذیل پروگرام آفر کئے ہیں۔ (i) ایم اے ماس کمیونیکیشن (ii) ڈپلومہ ان ڈویلپمنٹ سپورٹ کمیونیکیشن۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 24۔ اکتوبر 2004ء

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شکریہ احباب و درخواست دعا

☸ مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی لکھتے ہیں۔ مورخہ 22 ستمبر 2004ء کو ہمارے ابا جان محترم محمد اسماعیل منیر صاحب سابق مربی سلسلہ احمدیہ اس جہان فانی سے رحلت کر گئے۔ آپ بوقت وفات ہیوسٹن امریکہ میں مقیم تھے، مقامی جماعت میں نماز جنازہ کے بعد آپ کی میت ربوہ لے جانے کی توفیق ملی، جہاں بیت مبارک میں نماز جنازہ کے بعد 28 ستمبر کی شام بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

ابا جان کی وفات ہم سب کے لئے ایک غیر معمولی اور گہرے صدمہ کا باعث بنی تاہم غم کے اس موقع پر ہزاروں احباب جماعت نے ربوہ، امریکہ اور جرمنی میں ہمارے ہاں تشریف لا کر نیز خطوط، فون، فیکس یا ای میل کے ذریعہ اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا، ہمارا غم بانٹا، ہمیں حوصلہ دلاتے رہے اور ہمارے لئے ڈھارس بنے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ہماری کوشش ہے کہ ان تمام احباب کی خدمت میں فرداً فرداً خطوط لکھے جائیں جن کی طرف سے کسی بھی تحریری شکل میں یہ جذبات پہنچے ہیں تاہم دیگر ذرائع سے اظہار تعزیت کرنے والے احباب کی خدمت میں خطوط لکھنا ناممکن ہے، اس لئے روزنامہ الفضل کے ذریعہ ان سب احباب جماعت کا ہم سب بہن بھائی تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس محبت اور ہمدردی کے لئے آپ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے، آمین۔

ہم اپنے ابا جان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے احباب سے درخواست کرتے ہیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ابا جان کی نیکیوں، خوبیوں اور قربانیوں کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی توفیق و سعادت عطا فرماتا چلا جائے، آمین

ولادت

☸ مکرم لقمان احمد کشور صاحب مربی سلسلہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عمران احمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 21 اکتوبر 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حضور انور نے شافیہ عمران عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ بچی مکرم صداقت حیات صاحب کی نواسی اور مکرم صادق علی صاحب (زعیم انصار اللہ حلقہ غربی ملتان) کی پوتی ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو نیک اور مقبول خادمہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

☸ مکرم ندیم احمد خالد بٹ صاحب کینیڈا حال ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے والد مکرم عبدالمجید صاحب خالد بٹ ریٹائرڈ وائس پریذیڈنٹ نیشنل بینک آف پاکستان ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 16۔ اکتوبر 2004ء بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ ان کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت المبارک میں ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحوم بڑے نیک اور جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے والے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ بشریٰ صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے اور 8 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم نے اپنی آنکھیں عطیہ دینے کی وصیت کی تھی۔ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی ٹیم نے گھر پہنچ کر حصول عطیہ چشم کی کارروائی مکمل کی۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات کیلئے دعا کریں نیز بچوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا کرے اور اپنے والد کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

☸ مکرم شریف احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر 23/D.N.B ضلع بہاولپور لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ شریفاں بیگم صاحبہ کو زبان، بازو اور ٹانگ پر فالج ہوگیا ہے جو چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب سے درد دل سے دعا کرنے کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے جلد شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

احمدی طلباء و طالبات متوجہ ہوں

☸ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے توسط سے پاکستان کے کسی بھی ادارہ سے پی ایچ ڈی پروگرام میں Enrol ہیں وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔

1۔ نام طالب علم 2۔ مکمل ایڈریس 3۔ مضمون جس میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں 4۔ ادارہ کا نام۔ 5۔ متفرق امور جن میں E-mail بھی شامل ہو۔ یہ تمام معلومات نظارت تعلیم کو اس ایڈریس پر ارسال کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) 35460 چناب نگر پاکستان۔ فون نمبر 04524212473

E-mail=ntaleem@fsd.paknet.com.pk

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مرتبہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

حضرت مسیح موعود کا سفر سیالکوٹ 27۔اکتوبر تا 3 نومبر 1904ء

رفقاء حضرت مسیح موعود کی روایات سے پُر لطف انتخاب

حضرت والدہ صاحبہ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا قبول احمدیت

والدہ محترمہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے خاوند محترم سے چند روز قبل قبول احمدیت کی توفیق پائی۔ جناب چوہدری صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

والدہ صاحبہ کو احمدیت یا حضرت مسیح موعود کے دعاوی کا کوئی تفصیلی علم نہیں تھا۔ حتیٰ کہ حضور کے نام سے بھی واقفیت نہیں تھی۔ 1904ء کے دوران میں انہوں نے بعض رویا دیکھے جن کی بنا پر انہیں اکتوبر 1904ء کے آخر میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل ہوا۔

والدہ صاحبہ دوپہر کے کھانے کے بعد بصد شوق حضرت مسیح موعود کی فرودگاہ کی طرف روانہ ہوئیں۔ رستہ اور مکان کی ہیئت سے والدہ صاحبہ نے پہچان لیا کہ یہ وہی مکان (راستہ اور وہی بزرگ ہیں۔ اور اسی طرح برآمدہ میں ٹہل رہے تھے اور کاپی پر کچھ تحریر فرما رہے تھے) جیسا انہوں نے خواب میں دیکھا تھا۔

جب والدہ صاحبہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں شرف باریابی کے لئے حضرت میر حامد شاہ صاحب مرحوم کے مکان پر حاضر ہوئیں تو خاکسار بھی ان کے ہمراہ تھا۔ حضرت اماں جان کی خدمت میں حاضر ہو کر انہوں نے عرض کی کہ حضور کی خدمت میں پیغام بھیج دیں کہ چوہدری نصر اللہ خان کے گھر سے آئے ہیں اور ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت اماں جان نے والدہ منشی شادی خاں المعروف دادی صاحبہ کے ذریعہ حضرت صاحب کی خدمت میں پیغام بھیجا۔ حضور نے پوچھا کہ بیعت کرنے آئے ہیں کہ زیارت کرنے۔ والدہ صاحبہ نے عرض کیا کہ بیعت کرنی ہے حضور اس وقت مکان کی چھت پر تشریف رکھتے تھے اور غالباً لیکچر سیالکوٹ کی تیاری میں مصروف تھے۔ حضور نے کہلا بھیجا کہ تھوڑی دیر میں تشریف لائیں گے۔

تھوڑے ہی وقفہ کے بعد حضور تشریف لے آئے اور ایک پلنگ پر جو وسط صحن میں بچھا ہوا تھا تشریف فرما ہوئے۔ والدہ صاحبہ چند دیگر مستورات کے ساتھ ایک چوبی تخت پوش جو اس پلنگ کے قریب دو گز کے فاصلہ پر بچھا ہوا تھا بیٹھی تھیں۔ جب حضور پلنگ پر تشریف فرما ہو گئے تو والدہ صاحبہ نے عرض کیا۔ حضور میں بیعت کرنا چاہتی ہوں۔ حضور نے فرمایا بہت اچھا۔ اور والدہ صاحبہ نے بیعت کر لی یہ وقت ظہر کا تھا۔ (رفقاء احمد جلد یازدھم صفحہ 36 تا 43)

حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بیان کرتے ہیں۔

سفر لاہور کے تقریباً ایک ماہ بعد حضور سیالکوٹ تشریف لے گئے اور باوجود اس کے کہ مجھے آشوب چشم کی تکلیف تھی میں نے حضور کے سیالکوٹ میں قیام کا اکثر وقت حضور کی قیام گاہ کے قریب ہی گزارا۔ میرے والد نے انہی ایام میں حضور کی بیعت کی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے میری والدہ صاحبہ نے اپنے بعض رویا کی بنا پر میرے والد صاحب سے چند دن قبل بیعت کی تھی۔

(رفقاء احمد جلد یازدہم ص 50)

حضرت مسیح موعود کی سیالکوٹ تشریف آوری اس شہر کے لئے تا ابد باعث فخر و امتیاز رہے گی۔ حضور کا ورود عین مغرب کے بعد ہوا۔ سٹیشن پر خلقت کا اس قدر ہجوم تھا کہ پلیٹ فارم پر اس ہجوم کو کسی انتظام کے ماتحت لانا مشکل ہو جاتا اس لئے یہ انتظام کیا گیا تھا کہ جس گاڑی میں حضور اور حضور کے اہل خانہ اور رفقاء سفر کر رہے تھے اسے کاٹ کر مال گودام کے پلیٹ فارم پر پہنچا دیا گیا۔ مال گودام کا وسیع احاطہ کھچا کھچ خلقت سے بھرا ہوا تھا اور اس کے باہر سڑک پر بھی خلقت جمع تھی۔ سٹیشن پر اور ان بازاروں میں جہاں سے حضور کی سواری گزرنی تھی پولیس کا خاطر خواہ انتظام تھا۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس اور اکثر حکام ضلع اور آنریری مجسٹریٹ انتظام نگرانی کے لئے موجود تھے۔ بازاروں میں اور مکانوں کی کھڑکیوں اور چھتوں پر کثرت سے لوگ موجود تھے اکثر تو ان میں سے زائر۔ یا تماشہ بین تھے بعض مخالف بھی تھے۔ مخالف علماء اور سجادہ نشینوں نے ہر چند لوگوں کو روکنے کی کوشش کی تھی کہ حضور کے استقبال یا زیارت کے لئے نہ جائیں لیکن یہ مخالفت خود اس ہجوم کے بڑھانے میں ممد ہوگئی۔

خاکسار بھی والد صاحب کے ہمراہ سٹیشن پر گیا لیکن ہجوم کی کثرت کی وجہ سے حضور کی گاڑی کے قریب پہنچنے کا موقع نہ ملا دور سے اپنی گاڑی میں بیٹھے ہوئے استقبال کا نظارہ دیکھتے رہے اور جب حضور کی سواری ایک جلوس کی صورت میں سٹیشن سے روانہ ہو گئی تو ہم واپس آ گئے۔ لیکن میرے ماموں صاحب جلوس کے ساتھ ساتھ گئے اور حضور کے اپنے جائے قیام پر پہنچ جانے کے بعد گھر واپس آئے ان سے ہم نے تفصیل کے ساتھ واقعات سنے جو حضور کو اور حضور کے رفقاء کو سٹیشن سے لے کر حضور کی قیام گاہ تک پیش آئے۔

حضرت مسیح موعود مع اپنے اہل خانہ اور افراد خاندان کے حضرت میر حامد شاہ صاحب کے مکان پر فروکش ہوئے حضرت خلیفہ اول کا قیام بابو عبدالعزیز صاحب مرحوم کے مکان پر قرار پایا۔

حضرت مسیح موعود کے سیالکوٹ تشریف آوری کے وقت والد صاحب کی طبیعت بھی بہت حد تک احمدیت کی طرف راغب ہو چکی تھی۔ خاکسار بھی مغرب کے بعد مختصر مجلس میں والد صاحب کے ہمراہ حاضر ہوا کرتا تھا تین چار دن کے بعد چوہدری محمد امین صاحب نے والد صاحب کے پاس تسلیم کیا کہ ان کے اعتراضات کا جواب تو مل گیا ہے چنانچہ والد صاحب نے فرمایا کہ پھر کل بیعت کر لیں لیکن دوسری صبح جب والد صاحب چوہدری امین صاحب کے مکان پر پہنچے اور ان سے کہا کہ حضرت اقدس کی خدمت میں بیعت کے لئے چلیں تو چوہدری صاحب نے فرمایا انہیں انشراح صدر نہیں چنانچہ والد صاحب ان کے بغیر ہی حضرت اقدس کی خدمت میں تشریف لے گئے اور بیعت کر لی اس موقعہ پر بھی خاکسار ان کے ہمراہ تھا یہ اکتوبر کے آخر کے دن تھے اور وقت فجر کی نماز کے بعد کا تھا۔ (رفقاء احمد جلد یازدہم ص 31-30)

جناب حافظ محمد حیات صاحب پنشنر انسپکٹر پولیس حافظ آباد

آپ فرماتے ہیں:

سال 1904ء میں جب حضور سیالکوٹ میں تشریف لائے ہیں۔ میں شہر سیالکوٹ میں تعینات تھا۔ ایک دن پہلے شہر سیالکوٹ میں عام منادی کی گئی کہ جو کوئی مسلمان مرزا صاحب کو دیکھنے سٹیشن پر جائے گا یا ان کے لیکچر میں جاوے گا اس کا نکاح ٹوٹ جائے گا۔ اور عورت حرام ہو جائے گی۔ چنانچہ حضرت اقدس کی تشریف آوری پر جب گاڑی محلّہ میانیہ پور سے گزر رہی تھی لوگوں نے گاڑیوں کو اینٹیں مارنی شروع کر دیں کہ کئی شیشے ٹوٹ گئے اور کئی آدمی گاڑی کے ساتھ لپٹ گئے میرے خیال میں آج کل کے مقابلہ میں مردم شماری ان ایام میں کم تھی لیکن پھر بھی لالہ ٹوڈرمل صاحب مالک سیالکوٹ میر نے اپنی اخبار میں لکھا کہ مرزا صاحب کے استقبال کے لئے 35000 ہزار کا مجمع ریلوے سٹیشن پر موجود تھا جو مسلمان تھے اور دوسری اقوام کی تعداد بہت کم تھی۔ اور بعضوں نے یہ لکھا کہ اب مسلمانوں کے نکاح ٹوٹ گئے ہیں عورتوں کو دوسرے خاوند تلاش کرنے چاہئیں شاہانہ سواری کے ساتھ حضور مع خدام و حضرت اماں جان و صاحبزادگان والا تبار کے مقام فرودگاہ مکان حکیم حسام الدین صاحب تشریف فرما ہوئے۔

اس سال مولوی عبدالکریم صاحب علالت طبع کے باعث سیالکوٹ تشریف لائے ہوئے تھے کمترین مولوی صاحب کے واسطے ہوا خوری کے لئے دو اسپہ گاڑی مہیا کرتا اور شام کو ان کو سیر کرایا کرتا گاہے خواجہ صاحب وغیرہ دوست لاہور سے بھی آجاتے اور مولوی صاحب بحالت بیماری لیکچر دیا کرتے تھے۔ حضور نے مولوی صاحب سے مل کر فرمایا کہ آپ سیالکوٹ آ کر اور گھر کی عمارات دیکھ کر یہاں ہی بیٹھ گئے۔ یہاں کوئی ضروری کام تھا۔ مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضور اب میری صحت اچھی ہے۔ صرف ایک ہی کام میں کر سکا ہوں اور کچھ نہیں کر سکا۔ وہ یہ کہ علاوہ مردوں کے جو بازاروں اور دیگر مقامات پر چلتے پھرتے ہیں گلی کوچہ میں بیٹھنے والی مستورات کے کان میں یہ بات پہنچا دی ہے کہ حضرت عیسیٰ فوت ہو گئے ہیں۔ حضور اور مجھ سے یہاں کچھ نہیں ہو سکا۔ حضور نے دستار مبارک کا پلو دہن مبارک پر رکھ کر تبسم فرمایا اور مولوی صاحب سے فرمایا۔ تو پھر مولوی صاحب اور کیا کام آپ نے کرنا تھا۔ سب سے بڑا کام تو یہی ہے جس کے لئے میں مامور ہوں۔ اور ہر تقریر و گفتگو میں ذکر کرتا رہتا ہوں۔ سب دوستوں نے مولوی صاحب کے لیکچروں کی تعریف کی۔ حضور چھ سات دن سیالکوٹ رہے اکثر لوگوں سے ملاقات فرماتے رہے اور بیعت بھی بکثرت ہوئی۔ طبیعت بھی کسی قدر ناساز تھی۔ غیر لوگ بھی بکثرت ملے بعض وقت اس قدر ہجوم ہو جاتا کہ بڑی مشکل ہوتی۔ ایک دن حکیم حسام الدین صاحب نے عرض کیا کہ بہت سے لوگ دیدار فیض اثر سے محروم جاتے ہیں۔ 4، 5 بجے شام کا وقت تھا حضور کو ایک شاہ نشین پر بٹھایا گیا۔ اور لوگ دور سے دیدار کرتے اور نیچے سے گزر جاتے تھے۔ لیکن میں حسن ظن کی نہیں کہتا بلکہ رب کعبہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ نظارہ جہاں سینکڑوں اشخاص

مشتاق دیدارو جمال ہوں۔ حضور کا چہرہ مبارک چودھویں کا چاند دکھائی دیتا تھا۔ ہندوسکھ وغیرہ دیدار کر کے خوش ہو رہے تھے۔ مجھے معاً خیال آیا کہ امریکہ والے سچے ہیں جنہوں نے حضور کا فوٹو مانگا اور فوٹو دیکھ کر اکثروں نے رائے لگائی کہ یہ منہ جھوٹ بولنے والا نہیں ہے۔

اس سفر میں جہاں تک میرا حافظہ مدد کرسکتا ہے دوسری صبح کو حضور نے قادیان واپس جانا تھا کہ اکثر دوستوں اور دیگر مذاہب والوں نے تحریک کی کہ آپ کا ایک لیکچر سیالکوٹ ہوجائے۔ حضور والا نے باوجودیکہ طبیعت ناساز ہے اور سفر کی تیاری ہے درخواست کو منظور فرمالیا۔ ایک دن وقفہ کر کے تاریخ مقرر ہوگئی۔ جموں، سیالکوٹ چھاؤنی وزیرآباد لاہور گجرات اطلاع ہوگئی۔ چونکہ لیکچر کی وجہ سے عداوت کا بازار زیادہ گرم سے گرما گرم ہوگیا۔ مولوی صاحبان بازار و چوک ہائے اور مسجدوں کے اندر چنگھاڑیں مارنے لگ گئے۔ اس لئے لیکچر کا انتظام اسی محلّہ میں ایک جگہ کیا گیا۔ میرا بھی اس میں دخل تھا کہ زیادہ انتظام پولیس کو نہ کرنا پڑے گا۔ میں نے اپنے افسر سردار گوردت سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس شہر سیالکوٹ سے عرض کردیا۔ کہ زیادہ کسی انتظام کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنے محلّہ میں جلسہ گاہ بنایا گیا ہے۔ مخالفین کا وہاں دخل نہ ہوگا۔ دوسرے دن پھر میں حاضر ہوا کہ انتظام وغیرہ مناسب دیکھ لوں حضور کی نسبت دریافت پر معلوم ہوا کہ بالا خانہ کے سقف پر لیکچر تحریر فرما رہے ہیں۔ تنہا آپ ہیں۔ کسی کو جانے کی نسبت حکیم صاحب نے منع کیا ہوا ہے۔ ملاقاتی لوگ واپس جارہے ہیں۔ اگرچہ خلاف ورزی حکم حکیم حسام الدین صاحب تھی۔ نیز ان کی طبیعت بھی غصہ والی تھی۔ سب گھر والے و دوست آشنا ان سے ڈرتے تھے مگر میرے دل میں یہ ایک عشق تھا کہ دیکھوں حضرت صاحب کس طرح مصروف ہیں حکیم صاحب نے اگر دیکھ لیا یا کسی نے بتادیا تو ان کے خفا ہوتے جلدی جلدی نکل جاؤں گا یہ بھی ممکن تھا کہ مجھے وردی میں ملبوس دیکھ کر حکیم صاحب معاف کردیں گے۔ یہی بات دل میں ٹھان کر زینہ کے راستے کوٹھے پر چلا گیا۔ اور آخری دروازہ کی اوٹ میں خاموشی سے کھڑا ہوگیا۔

میں حلفیہ بیان کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ سقف مکان کے اوپر چاروں کونوں پر چھوٹے چھوٹے شہ نشین تھے اور ان کے اندر بڑی بڑی چار دواتیں سیاہی کی ہر شہ نشین پر ایک ایک کر کے پڑی ہوئی تھیں حضرت صاحب کے ہاتھ میں لوہے کا قلم تھا۔ سر پر چھوٹی سی اونی ٹوپی جو دستار مبارک میں رکھتے تھے پہنی ہوئی تھی اور جلدی جلدی چلتے جاتے تھے اور دوات کا ڈوبہ ایک جگہ سے لیکر پھر دوسری جگہ سے لیتے تھے اور کاغذات لکھ لکھ کر لپیٹے جاتے تھے۔ جب سارا ورق لکھا جاتا تھا تو نیچے زمین پر پھینک دیتے تھے۔ اکثر جگہ پر یہ کاغذ پڑے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک لڑکا جوان عمر کا آیا اور جلدی میں سب کاغذات لے کر چلا گیا۔ میں نے آہستہ آہستہ اس سے پوچھا تم کیا کرو گے۔ اس نے کہا کہ میں کاپی نویس ہوں اور میری مدد پر دو چار آدمی نیچے بیٹھے ہیں کوئی کتاب نہیں دیکھی۔ خدا کا جری چلتے چلتے لکھتا جاتا ہے اور کاغذات کے انبار پھر ہوجاتے ہیں دوسرا کاپی نویس آیا اور وہ لے گیا۔ سلطان القلم کا نقشہ میرے سامنے آگیا۔

دوستو آپ بھی منشی ہیں میں نوشت خواند کے کام میں محکمہ پولیس میں مشہور تھا مگر ایک خط کسی دوست کو یا کوئی سرکاری رپورٹ لکھنی ہو تو کس قدر محنت و میز کرسی یا تکیہ غالیچہ کے فرش پر بیٹھ کر لکھتے ہیں۔ ان ایام میں میں نے کوشش کی کہ ایک کارڈ چلتے چلتے لکھوں مگر لکھ نہ سکا۔

انجام کار لیکچر تیار ہوگیا اور چھاپہ خانہ چلا گیا۔ جلسہ گاہ مکمل ہے کہ حضور کو کسی شخص نے چٹھی لکھی یا کسی نے زبانی ذکر کیا ہو یک لخت حکم صادر ہوا۔ کہ ہمارا لیکچر باہر کھلے میدان یا کھلی جگہ میں ہونا چاہئے۔ یہ محلّہ والی جگہ لوگ پسند نہیں کرتے۔ بانیان جلسہ کے لئے یہ کس قدر مشکل بات تھی۔ سب حیران رہ گئے کہ کیا کیا جاوے۔ حکیم حسام الدین صاحب والد میر حامد شاہ صاحب و چوہدری محمد سلطان صاحب میونسپل کمشنر والد مولوی عبدالکریم صاحب و ڈاکٹر اقبال کے والد و بھائی سب ہوشیار آدمی تھے یہ مجھے علم نہیں۔ کہ کس طرح فوراً خبر مشہور ہوگئی کہ لیکچر سرائے مہاراج جموں و کشمیر میں جو ریلوے سٹیشن سیالکوٹ کے قریب ہے ہوگا۔ سرائے کا انتظام ہوگیا ہے۔ کیونکہ بلحاظ مذہبی تعصب کے کسی جگہ کے ملنے کی امید نہ تھی۔ بس کیا تھا شہر سیالکوٹ ایک کارزار بن گیا۔ آبادی شہر سے لے کر سرائے تک مولوی صاحبان کے اڈے علیحدہ علیحدہ سائبانوں کے نیچے لگ گئے میں غلطی نہ کرجاؤں بڑے بڑے سائن بورڈ لگائے گئے کہ کوئی مرزا صاحب کے لیکچر میں نہ جاوے۔ شہر سیالکوٹ کے وسط میں ایک مسجد دو دروازہ والی کہلاتی ہے۔ وہاں پر ایک جم غفیر موجود تھا۔ راہ گزرنے والوں کو سخت تکلیف تھی بدزبانی کی جاتی تھی۔ پولیس کو بھی اب انتظام کی فکر ہوگئی۔ چنانچہ سرائے کے اندر عین جلسہ گاہ میں مسٹر بٹنی صاحب بہادر پولیس افسر، شہزادہ محمد یوسف خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کی نوکری لگ گئی۔ پولیس کا انتظام خاطر خواہ تھا۔ سردار گوردت سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس ایک مشہور سراغرساں افسر تھے شہری زندگی سے کچھ بے خبر تھے۔ میں نے ان کو ہر طرح سے تسلی دی کہ آپ ذرہ بھر بھی فکر نہ کریں مرزا صاحب کا الہام ہے کہ دشمن ذلیل خوار ہوں گے۔ اور یہ سلسلہ بڑھے گا پھولے پھلے گا۔ دشمن منہ کی کھائے گا۔ چنانچہ خدا کا جری شاہانہ سواری اور جلوس کے ساتھ روانہ ہوا میں دوستوں کے ساتھ جلوس کے ہمراہ تھا۔ ڈاکٹر اقبال صاحب کے والد کی دکان کے پاس اچانک میرے دل میں یہ بات آگئی کہ حضرت صاحب کی بند گاڑی کے آگے بیٹھ جاؤں چنانچہ میں آگے بیٹھ گیا۔ جلوس خدا کے فضل سے خیر و عافیت کے ساتھ سرائے میں پہنچ گیا۔ معلوم ہوا کہ حافظ سلطان امام مسجد نے اپنے شاگردوں کے جھولیوں میں راکھ کوڑا کرکٹ ڈال رکھا تھا۔ کہ حضرت صاحب پر یہ راکھ پھینکی جاوے۔ انہوں نے یہ حرکت بد کی مگر آخیر پر وہ ان کے اپنے آدمیوں کے سر پر پڑی۔ میں ابھی ذکر کروں گا۔ کہ حافظ سلطان و حکیم نبی بخش کون شخص تھے۔ اور ان کا کیا انجام ہوا۔

سرائے کا جب بڑا دروازہ کھلا تو بکثرت لوگ داخل ہوگئے اور جلسہ گاہ میں پہلے تمام جگہ، کرسی بنچ شرفاء اور رؤساء وغیرہ سے پُر ہوگئے تھے۔ مگر مولوی صاحبان کے اڈا والے لوگ بھی دوڑ دوڑ کر سرائے کے اندر آگئے۔ اور شامل جلسہ ہوئے۔ مولوی صاحبان دیکھتے رہ گئے۔ اور اکیلے میز کرسی پر ہاتھ بجاتے رہے۔

لیکچر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے جس طریق سے پڑھا وہ دوست جانتے ہیں جو وہاں موجود تھے یا جنہوں نے لیکچر سنے ہوئے تھے ایک سناٹا چھایا ہوا تھا۔ عداوت کا بازار گرم تو پہلے ہی سے تھا مگر لیکچر میں جب یہ پڑھا گیا کہ میں مسیح ہوں مہدی ہوں اور ہندو حضرات کے لئے کرشن ہوں اس موقع پر میں نے دیکھا کہ شہزادہ محمد یوسف خان صاحب کمشنر چوکنے ہوگئے اور ادھر ادھر گھورنے لگے۔ مسٹر بٹنی بھی ہوشیار ہوئے مگر خدا کے جری کو ایک ذرہ بھر پرواہ نہیں حکام کا خیال تھا کہ مسلمان تو پہلے سے ہی دشمن تھے آج ہندو آریوں کے ساتھ بھی زیادہ بغض اور عداوت کا بیج بویا گیا ہے۔

غرضیکہ یہ لیکچر بخیر و خوبی ختم ہوا دعا کے بعد یہ جلسہ ختم ہوا سامعین خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں سب بشاش نظر آتے تھے۔ مولوی صاحب جھوٹی ڈفلی بجاتے رہ گئے۔ حافظ سلطان امام مسجد نے یہ حرکت کی کہ وہ کوڑا کرکٹ راکھ حضرت صاحب پر ڈالنا چاہتا تھا۔ اور بیس پچیس شاگرد کوٹھہ پر کھڑے کئے ہوئے تھے۔ اور خود بھی شامل تھا اس کا بھائی حکیم نبی بخش کہتا تھا کہ میں طاعون کا معالج ہوں کسی قسم کا بخار ہو فوراً طاعون دور ہو جاتی ہے۔ اس لیکچر کے بعد اور ان کی بدبختی اور بدباطنی کے اظہار کے نتیجہ کے طور پر یہ ہوا کہ یہ سارا خاندان جو کئی اشخاص پر مشتمل تھا یکے بعد دیگرے ہی سب طاعون کا شکار ہوگئے۔ آج ان کا کوئی نام لیوا نہیں ہے۔ حافظ سلطان اپنے آپ کو ایک تیس مار خان سمجھتے تھے اور اپنے شاگردوں پر ان کو بڑا فخر تھا۔ یہ لیکچر مشہور سیالکوٹ لیکچر ہے احباب ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

(الحکم جلد 7/جولائی 1938ء ص3)

حضرت مولانا امام الدین صاحب گولیکی

حضرت مسیح موعود جب سیالکوٹ لیکچر دینے کے لئے تشریف لے گئے تو میں بھی مدرسہ سے رخصت لے کر لیکچر سننے کے لئے گیا۔ جس مقام پر حضور اترے ہوئے تھے۔ دروازہ پر جا کر دربان سے درخواست کی تو اس نے کہا کہ حضور اس وقت کام میں مشغول ہیں اجازت نہیں مل سکتی۔ میرے ساتھ نواب خان تحصیلدار جو ان دنوں گجرات میں ملازم تھے ملاقات کے لئے موجود تھے۔ انہوں نے کسی خاص ذریعہ سے پیغام بھیجا تو حضور نے صرف مصافحہ اور سلام کی اجازت دی۔ اور بالا خانہ سے سیڑھیوں تک تشریف لائے ہم نے بھی سلام اور مصافحہ کیا۔ تو میں نے فرط اشتیاق میں جناب کے پائے مبارک کو چومنے کے لئے ہاتھ لگائے۔ تو فوراً آپ نے میرے ہاتھ پکڑ کر فرمایا یہ بڑا گناہ ہے توبہ کرو۔

میں نے اس وجہ سے پابوسی کا ارادہ کیا تھا کہ درمختار میں صلحا اور علما کبار کی پابوسی کی اجازت مندرج ہے۔ اور پیران طریقت خصوصاً چشتیاں میں عموماً رواج ہے

(الحکم قادیان 21/اگست 1935ء ص5)

جناب محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی امام بیت نور قادیان

حضرت اقدس بمعہ اہل وعیال 27-اکتوبر 1904ء لاہور سے ہوتے ہوئے سیالکوٹ میں تشریف لے گئے اور جب سٹیشن سے چلے تو لوگ بازاروں میں حضور کو دیکھنے کیلئے دورویہ کھڑے تھے اور جس گاڑی میں سوار تھے اس کے کوچ بکس پر ایک انسپکٹر پولیس بیٹھا تھا۔ اور ایک آنریری مجسٹریٹ گھوڑا لئے آگے آگے چلا جا رہا تھا اور وہاں حضرت میر حسام الدین صاحب والد حضرت میر حامد شاہ صاحب کے مکان پر فروکش ہوئے۔

حضور مکان کے بالائی حصہ پر ٹھہرے تھے وہاں کے بعض مخالف لوگوں نے یہ دیکھنے کیلئے کہ مرزا صاحب اپنے مکان میں کیا کرتے ہیں اپنے اپنے مکانوں کی چھتوں پر چڑھ کر ادھر نظر دوڑانی شروع کی۔ میر صاحب کے مکان کے اردگرد خشتی پردے بنے ہوئے تھے لیکن ان کے بعض حصے ایسے تھے کہ باہر سے کھڑے ہو کر دیکھنے سے اندر جو کچھ ہو رہا ہو نظر آسکتا تھا وہ خدا جانے کس نیت سے دیکھنے لگے تھے لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ صحن کے دونوں طرف دو دواتیں رکھی ہیں اور حضرت مرزا صاحب کے ایک ہاتھ میں قلم اور دوسرے میں کاغذ ہے آپ مکان میں ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر پھر رہے ہیں۔ اور لکھتے چلے جاتے ہیں یہ دیکھ کر ان کی بدگمانیاں دور ہوئیں اور شرمندہ ہوئے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ حضور کا یہی طریق گھر پر لکھنے کا تھا اور اس کے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ میں تو بیٹھ کر لکھ نہیں سکتا اور خیال کرتا ہوں کہ جو مضمون بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ وہ بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں لیکن ہم چلتے پھرتے مضمون لکھتے

ہیں۔ اس لئے ہمارے مضمون بھی اپنا کام کرنے کے لئے بھی مستعد ہوتے ہیں اور جلد جلد خدا کے فضل سے دلوں پر اثر کرتے ہیں۔

حضور جس کے مکان پر ٹھہرے ہوئے تھے ایک دشمن حق بازار میں سے جو گلی شروع ہوتی ہے وہاں گیا۔ اور عین اس کے سرے پر جس گلی کے اندر میر صاحب کے مکان پر حضرت مسیح موعود ٹھہرے ہوئے تھے پہنچا اور وہاں کھڑے ہو کر گالیاں دینے لگ جاتا۔ ایک نوجوان احمدی پاس کھڑا تھا جب اس نے گالیاں سنیں تو اس نے اس کو ڈانٹا پولیس والا آدمی آیا۔ اور اس نے کہا کہ یہاں سے چلے جاؤ۔ تم کیوں ان کے مکان پر آ کر گالیاں دیتے ہو۔

حضور کے وہاں قیام کے دوران میں لوگوں نے عوام میں حضور کے خلاف بہت زہر پھیلا دیا اور فتویٰ دیا کہ جو مرزائیوں کا وعظ سنے گا اس کا نکاح ٹوٹ جاوے گا۔ اور جس دن حضرت اقدس کا وہاں پر لیکچر تھا ایک پیر نے اپنے مریدوں کو بڑے زور سے روکا اور ہر طرف آدمی کھڑے کرائے کہ وہ اول تو ہر شخص کو حضرت صاحب کے لیکچر پر جانے سے روکتے تھے۔ ورنہ پیر جی کے مریدوں کو آدھ قدم نہ بڑھانے دیتے تھے ان تمام بندھنوں کے باوجود لوگ اس کثرت سے گئے کہ لیکچر گاہ پر ہو گئے اور پیر صاحب کا تعلیم یافتہ رشتہ دار بھی گیا۔ اور دیوار پھاند کر اور روکنے والوں کی نظروں سے بچ کر گیا۔ اس نے مجھے آ کر کہا کہ اگرچہ پیر صاحب نے تو بہت روکا۔ لیکن میں وہاں پہنچ ہی گیا۔ اس لیکچر کو سننے کے بعد میں یہ کہتا ہوں کہ پیر صاحب کے پاس جانا اور بیٹھنا تو وقت کو ضائع کرنا ہے اور وہ نوجوان نہ صرف یہ کہ خود بھی پیر صاحب کا مرید تھا بلکہ قریباً سارا اس کا خاندان بھی پیر صاحب کے حلقہ مریدان میں شامل تھا۔ جب حضور وہاں سے واپس ہونے لگے تو کچھ پیر صاحب نے لوگوں کو جوش دلایا ہوا تھا۔ ان سے بڑھ کر ایک حافظ سلطان نامی شخص نے اپنے اردگرد کے لوگوں میں جوش بھرا اور ان کو آمادہ کیا کہ وہ حضرت صاحب پر راکھ ڈالیں اور پتھر پھینکیں جب حضور وہاں سے چلنے لگے تو جس گاڑی پر حضور سوار تھے وہ بند تھی۔ تاہم احمدی جن میں منشی صاحب خود بھی تھے گاڑی کے ساتھ ہوئے کہ اپنی حفاظت میں گاڑی کو رکھیں۔ لوگوں نے جو اینٹ پتھر اور راکھ لئے کھڑے تھے اور گالیاں دے رہے تھے یہ خیال کیا کہ احمدی ہمیں دھوکا دیتے ہیں مرزا صاحب اس گاڑی میں نہیں جس کے ساتھ احمدی جا رہے ہیں بلکہ پچھلی گاڑی میں ہیں۔ پچھلی گاڑی میں مستورات تھیں۔ اس خیال سے انہوں نے اینٹ پتھر اور راکھ کی بارش اس گاڑی پر نہیں کی جس میں حضرت اقدس تھے بلکہ پچھلی گاڑی پر خاک دھول ڈالتے اور اینٹ پتھر مارتے۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے باامن حضرت اقدس سٹیشن پر پہنچے۔

(فاروق قادیان 22 مئی 1919ء)

مکرمہ زاہدہ خانم صاحبہ

رمضان کی اہمیت و برکات

رمضان کا مہینہ وہ بابرکت مہینہ ہے جسے ہم تمام مہینوں کا سردار کہہ سکتے ہیں یہ وہ عظمتوں والا مہینہ ہے جس میں تمام عبادتیں یکجا کر دی گئی ہیں۔ اس ماہ صیام کا ایک ایک دن کئی مہینوں پر بھاری اور ایک ایک رات کئی کئی سالوں پر محیط ہے۔ خدا کے قریب ہونے کے ایسے سامان کہ جیسے خدا خود چل کر پاس آ گیا ہو۔ خدا کی بے پناہ مغفرت کے وہ نظارے کہ خدا خود بخشش کے بہانے چاہتا ہو۔ اگر رمضان کے مہینہ میں عبادتوں اور گناہوں سے بچنے کی ٹریننگ ہو جائے تو سارا سال ہی بہتر رنگ میں گزر سکتا ہے۔ روزہ دین کا تیسرا رکن ہے اور تقویٰ ہر نیکی کی بنیادی شرط ہے چنانچہ ہم دیکھتے ہیں روزہ کا تقویٰ کے ساتھ گہرا تعلق ہے تقویٰ وہ بنیادی شرط ہے جس کے بغیر کوئی نیکی قبولیت کا درجہ حاصل نہیں کر سکتی جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ (-) ''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔''

(سورۃ البقرہ:184)

لقاء الٰہی

رمضان المبارک کی سب سے بڑی برکت یہ ہے کہ دعاؤں کی خاص توفیق ملتی ہے اور انسان اس مہینہ میں زائد عبادت بجا لاتا ہے مثلاً نماز تہجد کی ادائیگی نوافل اور نماز اشراق کے علاوہ روزہ دار کا دل ہر وقت عبادت ہی میں لگا رہتا ہے اور حقیقی روزہ دار اس بابرکت مہینہ میں دنیاوی مشاغل کو یکسر خیرباد تو نہیں کہہ سکتا مگر اپنے فارغ اوقات کو زیادہ سے زیادہ یاد خداوندی میں گزارتا ہے جس کے نتیجہ میں روزہ دار کو لقاء الٰہی اور رضائے باری تعالیٰ نصیب ہوتی ہے اور یہی روزہ کا اصل مقصد ہے۔

رمضان کا سب سے بڑا پھل یہ ہے کہ اللہ مل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں رمضان کے ذکر کے فوراً بعد فرماتا ہے اے رسول جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں عنّی یعنی میرے بارہ میں تو میں تو قریب ہی ہوں۔ اس دعا میں جو اشارہ ہے اس میں دنیاوی ضروریات پوری کرنے کا کوئی اشارہ نہیں۔ بلکہ اس کا مطلب ہے جب میرے بندے مجھے ڈھونڈتے پھریں اور صرف مجھے چاہتے ہوں اور تجھ سے سوال کریں کہ ہم کیسے رب کو پالیں تو ان کو فوری بتا دو میں تو قریب ہی ہوں۔ اگر کوئی واقعۃً اللہ کو چاہے گا تو اے رسول جب بھی وہ تجھ سے میرے بارہ میں پوچھے گا تو میں اس پکار کو سن رہا ہوں گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''انی قریب، میں تو ساتھ کھڑا ہوں، رگ جاں سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ جب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان۔ میں پکارنے والے کی دعوت کو سنتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارے یعنی میرا شوق رکھتا ہو دنیا طلبی کی خاطر میں یاد نہ آؤں یہ بہت ہی عجیب منظر کھینچا گیا ہے (اذا دعان) اس کا رمضان میں زیادہ دیکھنے کا موقع ملے گا۔ بہت ہی دلکش منظر ہے۔ کئی لوگ ہیں کہ جنہوں نے زندگیاں وقف کیں۔ جنگلوں میں مارے مارے پھرے۔ اللہ اللہ پکارتے پھرے مگر پھر بھی ان کو خدا نہ ملا۔ بعض بے اختیار ہو کر اللہ کہتے ہیں تو ان کو خدا مل جاتا ہے۔ یہ فرق اب اس جگہ بیان ہوگا...... کہ ان پکارنے والوں کا بھی تو فرض ہے کہ وہ میری بات بھی تو مانا کریں۔ مجھے ایسے نہ پکاریں جیسے نوکروں کو بلایا جاتا ہے۔ ایسے بندے جو میری باتوں کی طرف دھیان دیتے ہیں جو میری باتوں پر عمل کرتے ہیں پہلے میرے عبد بنتے ہیں پھر جب بھی وہ مجھے پکاریں گے ان کو جنگلوں میں جانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ وہ جہاں بھی مجھے پکاریں گے انی قریب میں ان کے پاس ہوں گا۔

(ماہنامہ خالد دسمبر 1998ء)

روزہ کی برکات

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

روزہ کی سب سے بڑی ایک اور برکت یہ ہے کہ اس سے انسان کا تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت یہ ہے کہ تجربہ سے معلوم ہوتا ہے اور یہ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بھی بڑھتی ہیں۔ (ملفوظات)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے خطبہ جمعہ 26 جنوری 1998ء میں اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''پس رمضان کے مہینہ میں کھانے میں زیادتی رمضان کا حق ادا نہیں کرتی رفتہ رفتہ کھانے میں کمی رمضان کا حق ادا کرتی ہے عام طور پر لوگ شروع میں تو بھوک کم لگتی ہے اس لئے کم کھاتے ہیں مگر جوں جوں رمضان آگے بڑھتا ہے وہ زیادہ کھانے لگتے ہیں یہاں تک کہ آخری دنوں میں تو رمضان ان کو پتلا کرنے کی بجائے موٹا کر جاتا ہے۔ یہ جسم کی فربہی دراصل نفس کی ہی فربہی ہوتی ہے۔ عام طور پر لوگ علم کی کمی کے باعث ایسا کرتے ہیں مگر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''تزکیہ نفس کم کھانے سے زیادہ ہوتا ہے۔''

پس جتنا آپ کم کھانے کی طرف متوجہ ہوں گے اتنا ہی رمضان آپ کے لئے فائدہ بخش ہوگا۔ روزہ کی برکت سے نمازیں سنور جاتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''اب دیکھیں نماز کو روزہ سے افضل قرار دیا حالانکہ روزہ سب سے افضل ہے روزہ کی جزا اللہ ہے۔ اس میں غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں روزہ بمقابل نماز نہیں ہے بلکہ روزے کا مقصد ہی نماز ہے اور نمازوں کی حالت درست کرنا ہے پس اگر روزہ سے نمازیں نہ سنوریں تو روزہ بے کار ہے۔ اگر روزہ سے نمازیں سنور جائیں تو روزہ نماز کا معراج اور نمازیں روزہ کی معراج بن جاتی ہیں۔ حقیقت میں روزہ کے دوران جتنی نمازیں سنوریں گی اتنا ہی روزے کا پھل پائیں گے اور روزہ سے نمازیں اس حد تک سنور جانی چاہئیں کہ گویا آپ کو خدا نظر آ گیا۔ اور گویا اللہ آپ کو دیکھنے لگ جائے۔ یہ صورتیں جو در حقیقت روزے کی فضیلت میں پیش نظر رہنی چاہئیں۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جنوری 1998ء)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''الغرض رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص برکات اور خاص رحمتیں لے کر آتا ہے یوں تو اللہ تعالیٰ کے احسان اور انعامات کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں لیکن یہ بھی اس کے خاص احسانات میں سے ہی ہے کہ اس نے رمضان کا ایک مہینہ مقرر کر دیا تا کہ وہ لوگ جو خود نہیں اٹھ سکتے ان کو ایک نظام کے تحت اٹھنے کی عادت ہو جائے اور ان کی غفلتیں ان کی ہلاکت کا موجب نہ ہوں۔''

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ ص 382)

باقی صفحہ 10 پر

مولوی چراغ الدین صاحب ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول گورداسپور

1904ء میں حضرت مسیح موعود ایک تقریب کے لئے سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ جب حضور واپس آئے تو وزیر آباد کے سٹیشن پر پادری سکاٹ صاحب اور میں بھی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ ان دنوں مذہبی حلقوں میں حضور کا بہت چرچا تھا اس لئے میں نے نہایت شوق سے گفتگو کو سنا۔ اور حضور کی بزرگ و برتر صورت کو خوب جی بھر کر دیکھا حضور کی گفتگو روحانیت سے معمور تھی اور پادری سکاٹ صاحب اپنے غیر شریفانہ اور اکھڑ طریقہ کلام سے بہت کھسیانے ہوئے۔ اور اپنی بدتہذیبی پر ندامت کا اظہار کیا۔ پھر رعب اقدس اتنا تھا کہ نہ تو پادری صاحب اور نہ میں ہی اپنی زبان کھول سکا۔

(الحکم قادیان 28 ستمبر 1934ء)

ماخوذ

کھجور غذائیت سے بھرپور پھل

کھجور کی ایک سوگرام مقدار میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں جو صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ایک انسان کے لئے روزمرہ کی معقول غذا ہے۔

کھجور غذائیت اور ادویاتی خصوصیات سے بھرپور ایک ایسا پھل ہے جو صدیوں سے انسانی خوراک کا حصہ رہا ہے۔ کھجور کے باغات پر صدیوں سے زراعت کا انحصار رہا ہے۔ رسول پاک ﷺ کھجور کے پھل کو بے حد پسند فرماتے تھے۔ عہد نبوی ﷺ سے قبل عرب و عجم میں کھجور کو ایک تجارتی جنس کا درجہ حاصل تھا۔ آج بھی دنیا کے بیشتر ایسے ممالک ہیں جہاں کھجور کاشت ہوتی ہے۔ یہ پھل ایک منافع بخش زرعی جنس کے طور پر مقبول ہے اور اسے ایکسپورٹ کرکے کثیر زرمبادلہ کمایا جا رہا ہے جبکہ اس کے ادویاتی استعمالات کے لئے نت نئے طبی تجربات کے ذریعے کھجور کی افادیت کی ترویج کی جارہی ہے۔ ریاست ہائے عرب، مصر، لبنان ودیگر ممالک میں کھجور کے اجزاء سے مقوی اشیائے خوردنی بنائی جاتی ہیں۔ کھجور شاید دنیا کا واحد پھل ہے جو امریکہ و یورپ میں بھی یکساں مقبول ہے۔ اس کی متعدد اقسام ہیں جنہیں ان ممالک میں خاص طور پر پسند کیا جاتا ہے۔

پاکستان کھجور ایکسپورٹ کرنے والے ممالک میں نمایاں ترین ہے۔ پاکستان سے کھجور کی ایکسپورٹ کا آغاز 1982ء میں اس وقت ہوا جب امریکہ، کینیڈا اور نیوزی لینڈ کو اڑتالیس لاکھ روپے کی کھجور ایکسپورٹ کی گئی۔ پاکستانی کھجور کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ اب پاکستان چالیس سے زائد ممالک کو کھجور ایکسپورٹ کرتا ہے۔ 01-2000ء کے دوران پاکستان نے تقریباً 73 ہزار ٹن کھجور برآمد کی۔ جس کی مالیت ڈیڑھ ارب روپے ہے۔ پاکستان ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے مطابق پاکستانی کھجور کا سب سے بڑا خریدار بھارت اور امریکہ ہے۔ یوں پاکستان دنیا میں کھجور برآمد کرنے والا تیسرا بڑا ملک ہے۔

پاکستان میں کھجور کی کاشت جدید اور وسیع پیمانے پر ہو رہی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ضلع خیر پور میرس میں ایک لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر کھجور کی اعلیٰ اقسام کاشت کی گئی ہیں۔ یہاں تمر، ڈنگ اور اصیل کھجور کے منفرد مخلوط ذائقے کے درخت کاشت کئے گئے ہیں۔ پاکستان کھجور کی برآمد سے خاطر خواہ فوائد حاصل کرنے کے لئے ڈیٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کر رہا ہے۔

پاکستان کے بیشتر طبی اداروں میں بھی کھجور کے اجزاء سے ادویات اور مقوی غذائیں تیار کی جارہی ہیں۔ جدید ایلوپیتھک سائنس میں کھجور کو ایک بہترین غذائی پھل قرار دیا گیا ہے۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کھجور گلوکوز اور فرکٹوز کی شکل میں قدرتی شکر پیدا کرتی ہے جو فوراً جزو بدن بن جاتی ہے۔ کھجور کے ایک سوگرام خوردنی حصے میں 15.3 فیصد پانی، پروٹین 2.5 فیصد، چکنائی 0.4 فیصد، معدنی اجزاء 2.1 فیصد، ریشے 3.9 فیصد اور کاربوہائیڈریٹس 75.8 فیصد پائے جاتے ہیں۔ کھجور کے معدنی اور حیاتینی اجزاء میں 120 ملی گرام کیلشیم، 50 ملی گرام فاسفورس، 7.3 ملی گرام فولاد، 3 گرام وٹامن سی اور تھوڑی مقدار میں وٹامن بی کمپلیکس کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ کھجور کی ایک سو گرام مقدار میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں۔ جو صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ایک انسان کے لئے روزمرہ کی معقول غذا ہے۔

کبھی یہ کہا جاتا تھا کہ کھجور صحرا کی خوراک ہے لیکن اب یہ تصور بدل چکا ہے۔ امریکہ، انگلینڈ اور جرمنی میں کھجور سے تیار کردہ جیمز اور مشروبات روزمرہ کی خوراک میں شامل ہو چکے ہیں۔ یہ ترقی یافتہ ممالک میں اسی طرح مقبول ہے جس طرح سعودی عرب اور ایران میں اسے پذیرائی حاصل ہے۔

کھجور کا شمار خشک اور تازہ پھلوں میں ہوتا ہے۔ پیڑ پر پکی ہوئی کھجور بے حد لذیز ہوتی ہے۔ اسے جونہی پیڑ سے اتارا جاتا ہے۔ یہ گداز ہو جاتی ہے اور اسے دھوپ میں خشک کرکے محفوظ کیا جاتا ہے۔ خشک کرنے سے کھجور کا وزن بھی 35 فیصد کم ہو جاتا ہے۔

کھجور کی طرح اس کی گٹھلی کے بھی بے شمار غذائی و طبی فوائد ہیں۔ حکیم انسانیت رسول پاک ﷺ کے فرمان کے مطابق کھجور کی گٹھلی سے دل کے عارضہ کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

کھجور کا شمار طب نبوی ﷺ میں اسی طرح ہوتا ہے جس طرح شہد اور زیتون کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ دنیا میں کھجور کے بے شمار استعمالات مروج ہیں۔ صحارا کے امراء چکنائی حاصل کرنے کے لئے کھجور کی گٹھلی نکال کر اس میں مکھن بھر کر کھاتے ہیں۔ کھجور کو پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی گٹھلی کا سفوف بنا کر ڈیٹ کافی بنائی جاتی ہے۔ عرب ممالک میں تین اشیاء شہد، زیتون اور کھجور مروج ہیں اور یہی ان کی طویل العمری اور صحت مندی کی مظہر غذائیں ہیں۔ وہاں کھجور کا جوس بیئر کے طور پر بھی مقبول ہے۔ بعض ممالک میں اس کے جوس کو خمیر ہونے پر شراب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایشیائی ممالک میں کھجور کو دودھ کے علاوہ دہی کے ساتھ بھی کھایا جاتا ہے۔

ہمارے ہاں کھجور کو گرم غذا سمجھا جاتا ہے۔ جس طرح ہم لوگ گرمیوں میں شہد استعمال کرنے سے کتراتے ہیں اسی طرح کھجور کو بھی استعمال نہیں کیا جاتا حالانکہ جدید طب نے یہ دونوں احتیاطیں فضول قرار دی ہیں اور ثابت کیا ہے کہ شہد، زیتون اور کھجور کی غذائی افادیت موسموں کے تغیر سے نہیں بدلتی اور نہ ہی گرمی میں انہیں ترک کرنا چاہئے۔ یہ سدا بہار غذائیں ہیں جنہیں بے دھڑک مگر اعتدال کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

کھجور مقوی اثرات رکھتی ہے۔ یہ زود ہضم پھل ہے۔ یہ بدن کی پرورش اور نظام ہضم کو درست کرتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مطابق بچوں کو دودھ میں کھجوریں ڈال کر ابالنے کے بعد پلایا جائے تو بچوں کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔

کھجور کے طبی فوائد

ضعف قلب:

طب نبوی ﷺ کی رو سے کھجور سے دل کے عوارض ختم کئے جاسکتے ہیں۔ رات کے وقت چند کھجوریں پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ اسی پانی میں کھجوروں کو مسل کر ہفتہ میں دوبار استعمال کریں تو یہ دل کی توانائی کے لئے مؤثر ٹانک ثابت ہوتا ہے۔

قبض:

ہمارے ہاں قبض کا مرض بہت بڑھ گیا ہے۔ اس کے لئے کھجور استعمال کرنی چاہئے۔ یہ ایک ملین غذا ہے۔ کھجور انتڑیوں کو متحرک کرکے اجابت کو آسان بناتی ہے۔ جلاب کے لئے مٹھی بھر کھجوریں رات کو پانی میں بھگو دی جائیں اور اگلی صبح ان کو شیک کرکے شربت بنا لیں۔ اس کو پینے سے قبض ٹوٹ جاتی ہے۔

انتڑیوں کے لئے:

ایک روسی تحقیق کے مطابق کھجور کے کثرت استعمال سے انتڑیوں اور پیٹ کے کیڑوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ کھجور سے انتڑیوں کے انفیکشن ختم ہو جاتے ہیں۔

نشہ آور اشیاء سے نجات:

شراب کے نشہ میں مبتلا انسان کا نشہ دور کرنے کے لئے کھجور تریاق کا کام کرتی ہے۔ اس کے لئے پینے والے صاف پانی میں تازہ کھجوریں ڈالنے کے کچھ دیر بعد اس کا پانی پلایا جائے تو نشہ دور ہو جاتا ہے۔

بچوں کے امراض کے لئے:

شیر خوار بچوں کے لئے کھجور توانائی سے بھرپور ایسی غذا ہے جو بازاری ڈبہ بند غذاؤں سے سو درجہ مفید اور سستی ہے۔ اس کے لئے کھجور کو دودھ میں بھگو کر نرم کر لیا جائے اور اس کو کچل کر حلوہ کی طرح بنا لیا جائے۔ تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت بچوں کو دن میں ایک بار کھلانا مفید ہے۔ دانت نکالنے والے بچوں کو کھجور اور شہد کا معجون دن میں تین بار چٹایا جائے تو بچے پیچش اور اسہال سے محفوظ رہتے ہیں۔ واضح رہے کہ کھجور کو ہمیشہ احتیاط کے ساتھ دھو کر استعمال کرنا چاہئے۔ کھجور کی لیسدار سطح پر آلودگی اور زہریلے مادے چمٹ جاتے ہیں۔ کھجور بے شک پیک شدہ ہو۔ کھانے سے پہلے اسے دھونا حفظان صحت کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

کمزوری:

کھجور قوت میں بے حد اضافہ کرتی ہے۔ جو لوگ اس غرض سے ادویات استعمال کرتے ہیں اگر شہد اور کھجور باہم ملا کر کھائیں تو مفید ہوتا ہے۔ مٹھی بھر کھجوریں بکری کے تازہ دودھ میں بھگو کر اگر اگلی صبح اسی دودھ میں کچل مسل کر شہد اور سبز الائچی ملا کر استعمال کیا جائے تو کارکردگی بڑھتی ہے۔

فربہ بدنی کے لئے:

کمزور اور دبلے پتلے لوگوں کے لئے کھجور ایک اکسیر ہے۔ آدھ کلو دودھ میں چار کھجوریں روزانہ ابال کر دودھ اور کھجوریں نوش کی جائیں تو بدن فربہ ہو جاتا ہے۔

دوران زچگی:

زچگی کے دوران خواتین کو اضافی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو خواتین زیادہ خوراک استعمال نہیں کرسکتیں وہ روزانہ مٹھی بھر کھجوریں ایک گلاس دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔ دودھ کے بغیر بھی کھجوریں کھانے سے مناسب اور متوازن غذا کا منشا پورا ہو جاتا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ نومبر 2003ء)

خدمت خلق کا عظیم موقعہ

بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک ''بیوت الحمد منصوبہ'' اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے غریب، نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس سکیم کے تحت 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان بھر میں ساڑھے پانچ صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جاسکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مدّ بیوت الحمد میں بھجوائی جاسکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **38328** میں Dao Ckalifoy ولد راؤ عبدالرحمٰن پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1977ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک رنگین ٹی وی 2 بیڈ ایک عدد موٹرسائیکل P50 ایک صوفہ سیٹ ٹیپ ریکارڈ کتب کے لئے ایک الماری۔اس وقت مجھے مبلغ -/104428 فرانک سیناا ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dao Clalifoy گواہ شدنمبر 1 شکیل احمد صدیقی وصیت نمبر 27961 گواہ شدنمبر 2 محمد ناصر ثابت ولد غلام محمد برکینا فاسو

مسل نمبر **38329** میں ملک عثمان احمد ولد ملک منور احمد جاوید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک عثمان احمد گواہ شدنمبر 1 ملک منور احمد جاوید والد موصی گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد خالد وصیت نمبر 25098

مسل نمبر **38330** میں ملک محمد اسلم کھوکھر ولد ملک رحمت اللہ خاں کھوکھر قوم جٹ کھوکھر پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4774 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محمد اسلم کھوکھر گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شدنمبر 2 ملک احسان محمد وصیت نمبر 32285

مسل نمبر **38331** میں حمیدہ اسلم زوجہ ملک محمد اسلم کھوکھر قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40۔صدرانجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 9 تولہ مالیتی -/72000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیدہ اسلم گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شدنمبر 2 ملک احسان محمد وصیت نمبر 32285

مسل نمبر **38332** میں منصور احمد ولد انوار احمد انوار قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 55۔صدرانجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 انوار احمد انوار مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد طفیل 55۔صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد خاں تنویر ولد مہر مہدی خان 109 صدرانجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **38333** میں نصرت بشیر بنت بشیر احمد قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت بشیر گواہ شدنمبر 1 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241 گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد ولد محمد عمر خان 40/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **38334** میں فضل حسین ولد غلام محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع نصرت آباد ربوہ برقبہ 10 مرلہ -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل حسین گواہ شدنمبر 1 نواز احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **38335** میں محمد فاضل بٹ ولد محمد اسلم بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع احمد نگر بشمول ترکہ والد صاحب موجودہ قیمت -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد فاضل بٹ گواہ شدنمبر 1 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ احمد نگر ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم بٹ بھائی موصی

مسل نمبر **38336** میں حفیظ احمد ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد دوکان مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ ایک انگوٹھی مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد اللہ رکھا احمد نگر ربوہ گواہ شدنمبر 2 نوید احمد ولد نصیر احمد۔احمد نگر ربوہ

مسل نمبر **38337** میں محمد اشرف ولد اللہ رکھا قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3290 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف گواہ شدنمبر 1 محمد اختر قیصر ولد اللہ رکھا احمد نگر ربوہ گواہ شدنمبر 2 حفیظ احمد ولد محمد صدیق احمد نگر ربوہ

مسل نمبر **38338** میں محمد اختر قیصر ولد اللہ رکھا قوم آرائیں پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اختر قیصر گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف قیصر ولد اللہ رکھا احمد نگر ربوہ گواہ شدنمبر 2 حفیظ احمد ولد محمد صدیق احمد نگر ربوہ

مسل نمبر **38339** میں محمد اکرم انجم ولد محمد صادق مرحوم قوم راجپوت مسان عمر ساڑھے اکاون سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 130۔بازار کھتیانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 3 مرلہ کا کمرشل پلاٹ شاہین کیمپ ترنول روڈ راولپنڈی -/800000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ کا رہائشی پلاٹ ترنول روڈ راولپنڈی -/800000 روپے۔ 3۔ دو دوکانیں اور دو دکانوں کے عقب میں رہائشی مکان واقع بازار کھتیانوالہ جھنگ صدر مالیتی 2 دوکانیں کی قیمت -/160000 روپے۔ مکان کی قیمت -/300000 روپے۔ 3۔نمبر میں 3 بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں میرا 1/8 حصہ بنتا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم انجم گواہ شد نمبر 1 بشیرالدین احمد وصیت نمبر 28145 گواہ شدنمبر 2 مختار احمد حیدر وصیت نمبر 17069

مسل نمبر **38340** میں رفعت راشدہ زوجہ محمد اکرم انجم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 130 بازار کھتیانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات 16 تولے مالیتی -/140400 روپے۔3۔والدہ مرحومہ کا ایک مکان برقبہ 5 مرلہ جس میں ہم تین بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں اس میں 1/8 حصہ ہے اس کی مالیت -/50000 روپے ہے اس پر تعمیر بھائیوں نے کی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت راشدہ گواہ شدنمبر 1 بشیرالدین احمد وصیت نمبر 28145 گواہ شدنمبر 2 مختار احمد حیدر وصیت نمبر 17069

مسل نمبر **38341** میں افتخار احمد خان ولد مختار احمد حیدر قوم حسن زئی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 73 محلّہ ٹاہلی والا بازار کھتیانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد خان گواہ شدنمبر 1 مختار احمد حیدر والد موصی وصیت نمبر 17069 گواہ شدنمبر 2 محمد سعید ولد

محمد شفیع شاداب کالونی جھنگ صدر

مسل نمبر **38342** میں مسعود احمد طاہر ولد ڈاکٹر محمد شفیع قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد سکنی مکان واقع 96/گ۔ب صریح برقبہ ایک کنال 7 مرلے کا 1/6 حصہ مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر ولد بشیر احمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون شہزاد ولد عبدالغفار 96/گ۔ب ضلع فیصل آباد

مسل نمبر **38343** میں ثمینہ آصفہ مسعود زوجہ مسعود احمد طاہر قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96/گ۔ب صریح فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی ساڑھے چھ تولے مالیتی -/52000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ آصفہ مسعود گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر ولد بشیر احمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون شہزاد ولد عبدالغفار 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد

مسل نمبر **38344** میں زاہدہ نسیم زوجہ نسیم اختر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11۔یوسی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/64000 روپے۔ 2۔ جہیز -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ نسیم گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد علی محمد چک نمبر 11 یوسی شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 اورنگزیب ولد شاہ محمد چک نمبر 11۔یوسی شیخوپورہ

مسل نمبر **38345** میں آفتاب تنویر ولد سجاد احمد قوم مغل پیشہ معلم وقف جدید عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آفتاب تنویر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فہیم مربی سلسلہ ولد محمد اشرف خاں دارالنصر غربی الف گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف وصیت نمبر 17969

مسل نمبر **38346** میں صوفی احسان احمد ولد عنایت اللہ قوم جٹ ملہی پیشہ کاشتکاری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین ساڑھے آٹھ ایکڑ مالیتی 17 لاکھ اندازاً۔2۔رہائشی مکان مالیتی 3 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صوفی احسان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد بشیر احمد کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38347** میں نذیر بیگم زوجہ صوفی احسان احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورت 6 تولے مالیتی 50 ہزار تقریباً۔2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 صوفی احسان احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد بشیر احمد کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38348** میں محمود احمد چیمہ ولد میاں خاں چیمہ قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت 1957-4-25 ساکن دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 147 ایکڑ مالیتی ایک کروڑ روپے۔2۔رہائشی مکان وڈیرہ مالیتی 2 لاکھ روپے حصہ 2/3۔3۔بینک بیلنس 33 لاکھ روپے۔4۔ایک FX کار مالیتی ایک لاکھ روپے۔5۔3 پلاٹ کل 48 مرلے واقع کامونکی مالیتی 30 لاکھ روپے۔6۔ایک پلاٹ 12 مرلے واقع لاریکس سوسائٹی لاہور مالیتی 8 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ 40 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 اکبر علی چیمہ ولد موسیٰ خان چیمہ دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38349** میں شمیم احمد ثاقب ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ معلم وقف جدید عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفی فارم گوٹھ خلیل آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمیم احمد ثاقب گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خان دارالنصر غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38350** میں فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ مربی سلسلہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خان وصیت نمبر 33615 گواہ شد نمبر 2 احمد عدنان ہاشمی ولد احمد رضوان ہاشمی واہ کینٹ راولپنڈی

مسل نمبر **38351** میں Mr.Karim Umar Muhammad ولد Mr.Muhammad پیشہ پرائیویٹ عمر 63 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-8-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار Ford مالیتی -/35000.000 روپے۔2۔لینڈ 250 Sqm مالیتی -/50.000.00 روپے۔3۔لینڈ 600 Sqm مالیتی -/200.000.000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5.000.000 روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mr.Karim Umar Muhammad گواہ شد نمبر 1 ایچ عبدالغنی وصیت نمبر 24843 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد Sapari وصیت نمبر 26124

مسل نمبر **38352** میں نورالدین احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد قوم قریشی پیشہ طبابت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1650 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نورالدین احمد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بیلجیئم

مسل نمبر **38353** میں مبارکہ یوسف زوجہ فرید یوسف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 50 گرام مالیتی -/400 یورو۔ان زیورات میں وہ سونا بھی شامل ہے جو مجھے حق مہر کے طور پر ملا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ یوسف گواہ شد نمبر 1 طارق حسین ولد امداد حسین Belgium گواہ شد نمبر 2 خواجہ مقبول احمد بٹ وصیت نمبر 21828

مسل نمبر **38354** میں قانتہ حسین زوجہ طارق حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 130 گرام مالیتی -/1040 یورو۔ان زیورات میں حق مہر کی رقم بھی شامل ہے جو مجھے میرے شوہر نے ادا کر دیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قانتہ حسین گواہ شد نمبر 1 طارق حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد بیلجیئم

مسل نمبر **38355** میں صائمہ روحی زوجہ عبدالباسط قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 100 گرام مالیتی -/1100 یورو۔2۔حق مہر -/2500 یورو بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ روحی گواہ شد نمبر 1 مقصود الرحمٰن ولد چوہدری علی اکبر بیلجیئم گواہ شد نمبر 2

بشارت احمد ولد لطیف احمد بلیحیئم

مسل نمبر **38356** میں ناہید لطیف بنت عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناہید لطیف گواہ شدنمبر 1 چوہدری صادق علی وصیت نمبر 18440 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد عبداللطیف ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر **38357** میں طلعت جبین بنت نذر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔والد صاحب کا ایک مکان ہے جس میں رہائش پذیر ہیں اس میں دو بہنیں اور ایک بھائی ہے۔اس کی اندازاً مالیت ساڑھے سات لاکھ ہوگی اس میں سے شرعی حصہ کی مالک ہوں۔اور اس کا رقبہ 5 مرلہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت جبین گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صاق منہاس حافظ سٹریٹ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق منہاس ولد محمد صادق منہاس حافظ سٹریٹ کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **38358** میں ریحانہ عفت بنت نذر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔والد صاحب کا ایک مکان ہے جس میں ہم رہائش پذیر ہیں ہم ایک بھائی اور دو بہنیں غیر شادی شدہ ہیں اس مکان کی مالیت ساڑھے ساتھ لاکھ روپے اندازاً اور رقبہ 5 مرلے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ عفت گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق منہاس ولد محمد صادق منہاس کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **38359** میں رانا عارف محمود ولد رانا عبدالغفور مرحوم قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا عارف محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی وصیت نمبر 27770 گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد چوہدری عبداللطیف اٹھوال شوکت آباد ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **38360** میں انوار احمد مسعود ولد عبدالحی قوم مندرانی بلوچ پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔سوائے ایک مکان کے جس کا رقبہ والد صاحب کے نام ہے بلڈنگ خود تعمیر کی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انوار احمد مسعود گواہ شدنمبر 1 عبدالواسیع عابد ولد محمد عبداللہ طاہر منزل فضل خان کالونی قصور گواہ شدنمبر 2 منصور احمد طاہر ولد چوہدری محمد علی چک نمبر 66 دینا ناتھ ضلع قصور

مسل نمبر **38361** میں منصور احمد رند ولد عبدالرشید قوم رند پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع ڈی جی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد رند گواہ شدنمبر 1 حکیم نذیر احمد رہان ولد احمد علی مرحوم 29/7 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خان 1/7 دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38362** میں امتہ الباسط زوجہ ضیاء اللہ منگلا قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتوکے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 13 گرام مالیتی -/10000 روپے۔2۔حق مہر -/20000 روپے بذمہ خاوند محترم۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسط گواہ شدنمبر 1 ضیاء اللہ منگلا (خاوند موصیہ) گواہ شدنمبر 2 محمد اسحٰق منگلا ولد عبدالقدیر منگلا 168/171 شمالی ضلع سرگودھا

مسل نمبر **38363** میں صبیحہ طفیل بنت محمد طفیل گھمن قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 101 دارالنصر غربی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ طفیل گواہ شدنمبر 1 نوید احمد سعید وصیت نمبر 27813 گواہ شدنمبر 2 محمد طفیل گھمن وصیت نمبر 22829

مسل نمبر **38364** میں محمد عرفان احمد ولد محمد حسین قوم بھٹہ پیشہ کارکن صدرانجمن احمدیہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3438 روپے ماہوار بصورت الاؤنس کارکن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عرفان احمد گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر **38365** میں فاروق احمد بٹ ولد محمود احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد عبداللطیف ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38367** میں رانا حمودالرحمٰن ولد رانا حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا حمودالرحمٰن گواہ شدنمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شدنمبر 2 ظفراللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **38368** میں محمد نورالحق عزیز ولد عبدالعزیز قوم گل پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 12A/6 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نورالحق عزیز گواہ شدنمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شدنمبر 2 ظفراللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **38369** میں مبارک احمد سولنگی ولد الحاج نذیر احمد سولنگی مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مکان برقبہ دس مرلہ واقع دارالرحمت وسطی کے حصہ دار 4 بھائی اور 4 بہنیں ہیں مالیت 12 لاکھ روپے۔2۔ترکہ والد مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی مکان کے حصہ دار 4 بھائی اور 4 بہنیں ہیں مالیت 4 لاکھ روپے۔3۔طلائی زیورات 335 گرام 620 ملی گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد سولنگی گواہ شدنمبر 1 زین العابدین ولد ماسٹر خواجہ عبدالکریم دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد یوسف ولد چوہدری سلطان احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38370** میں عامر نصیر ولد نصیر احمد مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ساڑھے انتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی 2 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3786 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر نصیر گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد قمر مربی سلسلہ ولد غلام نبی مرحوم تحریک جدید ربوہ

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں ہم اپنے کرم فرماؤں کو خصوصی رعایت پیش کرتے ہیں
سیخ کباب ~~7~~ روپے 6 روپے
شامی کباب ~~7~~ روپے 6 روپے
چکن تکہ ~~15~~ روپے 12 روپے
علی تکہ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون 212041

بقیہ صفحہ 5

پس رمضان المبارک کی بیشمار برکات ہیں ایک برکت یہ بھی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے مشابہت اختیار کرلیتا ہے۔ بے شک انسان کھانا پینا اور سونا بکلی تو نہیں چھوڑ سکتا مگر کافی حد تک ان کو چھوڑ کر خدا کی مشابہت کرلیتا ہے۔ اس سے انسان کا خدا سے اعلیٰ درجہ کا تعلق باللہ قائم ہوجاتا ہے۔ روزہ سے اللہ تعالیٰ کا الہام انسانی دل پر نازل ہوکر کشفی قوت میں ترقی کرتا ہے۔ انسان کا ہر لحاظ سے تزکیہ نفوس اور ان ایام میں خصوصی مالی قربانیوں سے تزکیہ اموال بھی ہوتا ہے۔ انسان کھانا پینا ترک کرکے یہ ثابت کررہا ہوتا ہے کہ وہ خدا کی خاطر اس کی راہ میں ہر جانی، مالی قربانی حتیٰ کہ مرنے سے بھی دریغ نہیں کرے گا۔ اس طرح قرآن کریم کی اس آیت کہ میری نماز میری تمام قربانیاں اور مرنا میرا جینا سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ اس کا مصداق بن کر لقاء الٰہی کا مستحق ہو جاتا ہے۔ پھر اس بابرکت مہینہ سے استقلال صبر و ایثار کی مشق ہوتی ہے اور غرباء کی حالت کا علم ہوتا ہے علاوہ ازیں پابندی وقت کی عادت ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی تمام برکات سے فائدہ اٹھانے اور مکمل شرائط کے ساتھ رمضان گزارنے کی توفیق دے۔

ربوہ میں سحر و افطار 27۔اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	4:58
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:46
وقت افطار	5:26
وقت عشاء	6:48

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

عید کی خوشیاں بچوں کے سنگ
جدید فیشن کے معیاری ملبوسات کی ڈھیروں ڈھیر ورائٹی کیلئے
خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ
فون: 212233

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
لکی میڈیکل سٹور
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، نیٹ کارڈ، ریمنٹ اے کار، فیکس سروس
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائٹر مسرور احمد
فون: 211956

بیرون ملک تعلیم کے لئے سیمینار
Venue & Date
لاہور: مورخہ 27-10-04 بوقت 6:00pm to10:00 pm
The Renaissance School
3-All Block, New Garden Town
Near Kalma Chowk, Lahore.
ربوہ: مورخہ 28-10-04 بوقت 6:00pm to 10:00pm
Aiwan-e-Mahmood, Rabwah
رابطہ کے لئے:
FARRUKH LUQMAN
0303-6476707, 042-5858471/5863102/5834299
Edu_concern@cyber.net.pk, www.educoncern.tk

سلورلنگ پرنٹنگ پریس کی جانب سے نئی برانچ
سب لائم فیلسکو پرنٹر
SUB LIME FLEXO PRINTER
کا اجراء کوریا سے درآمد شدہ Flexo Digital Printer کے ذریعے سائن بورڈ، بل بورڈ، فلیکسو سائن نیز ہر طرح کے بینرز وغیرہ بنوانے کیلئے خدمت کا موقع دیں
سلورلنگ پرنٹنگ پریس درانی مشین 12۔رائل پارک لاہور
فون: 6369887-6308750

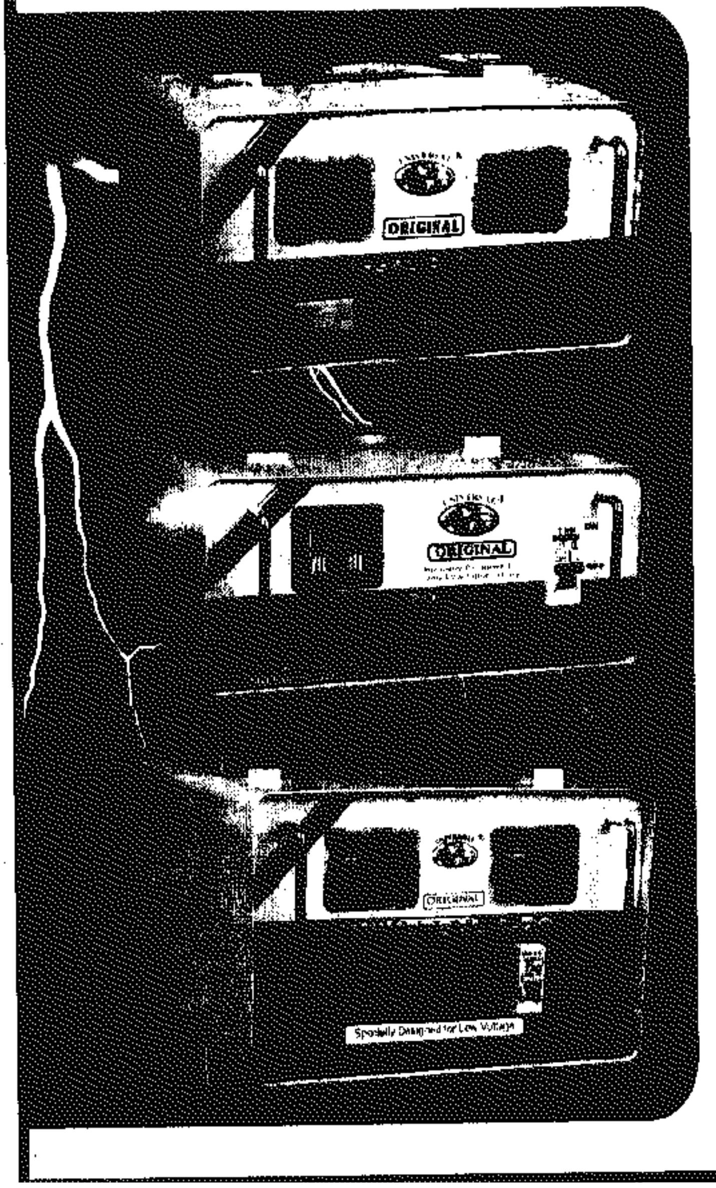

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR
- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Antenna
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987